



## جسد اللہ عز و جل مسلمانوں کے کسی معاملہ کا والی بنائے اور وہ ان کی حاجت، ضرورت اور فقر سے نظر بچا کرے، تو اللہ اس کی ضرورت، حاجت اور فقر سے نظر بچا لے گا

ابو مریم ازدی کہتے ہیں کہ میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، تو انہوں نے کہا: اے ابو فلاں! وہ کون سی بات ہے، جس نے تمہیں آپ کی تشریف آوری کی سعادت عطا کی؟ -عرب کے لوگ کسی آنے والے کے استقبال میں یہ جملہ کہتا کرتے تھے۔ میں نے کہا: میں نے ایک حدیث سن رکھی ہے، اسے آپ کو بتادینا چاہتا ہوں۔ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے: "جسد اللہ عز و جل مسلمانوں کے کسی معاملہ کا والی بنائے اور وہ ان کی حاجت، ضرورت اور فقر سے نظر بچا کرے، تو اللہ اس کی ضرورت، حاجت اور فقر سے نظر بچا لے گا" وہ کہتے ہیں: اس پر معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی ضرورت سننے کے لیے ایک آدمی متعین کر دیا۔

[صحیح] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

ابو مریم ازدی کہتے ہیں کہ وہ ایک دن معاویہ رضی اللہ عنہ سے ملے، تو وہ ان کی تشریف آوری سے بہت خوش ہوئے اور ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ پھر ابو مریم رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک حدیث سنائی، جو انہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سن رکھی تھی اور جس میں ہے کہ جسد اللہ مسلمانوں کا والی بنائے اور ان کے معاملات سنبھالنے کا موقع عطا کرے، پھر وہ لوگوں کے حقوق کو، جن کی ادائیگی اللہ نے اس پر واجب کی ہے، ادا نہ کرے، لوگوں کے لیے اپنا دروازہ بند رکھے اور ان کو ضرورت پیش کرنے کا موقع نہ دے، تو اللہ قیامت کے دن اس کی ضرورت سے پردہ کر لے گا۔ یہ دراصل اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ ہوگا، کیونکہ اللہ کے یہاں ہر عمل کا بدلہ اسی جنس کے عمل سے دیا جاتا ہے اور جب اللہ اس کی حاجت سے پردہ کر لے گا، تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اسے اپنے فضل و کرم، انعام و نوازش اور رحمت سے محروم کر دیا جائے جب معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث سنائی گئی، تو انہوں نے ایک آدمی متعین کر دیا، جو لوگوں کا استقبال کرے، ان کی ضروریات کو سننے پھر ان کو ان تک پہنچائے، یہ اس وقت کی بات ہے جب وہ امیرالمؤمنین ہوا کرتے تھے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/64688>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

